حضرت شیخ الحدیث کے ساتھ رہے۔ نماز کے بعد واپسی ہوئی۔

○ **جرمن صحافی کی آمد** | ایک جرمن سیاح اور صحافی اور وہاں کے ایک جریدہ کے نمائندہ جناب ارٹون کیمپل، دارالعلوم دیکھنے اور اس سلسلے میں معلومات حاصل کرنے کی غرض سے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث سے ملاقات کی۔ اور معلومات حاصل کیں۔ دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات دیکھے بے حد محظوظ اور متاثر ہوئے۔ اس کے بعد مولانا سمیع الحق کے ہاں ان کے دولت کدہ پر دوپہر کا کھانا کھایا۔ جاتے ہوئے دارالعلوم کے بارے میں اچھے تاثرات اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔

○ **ڈاکٹر مصلح الدین کی آمد** | ۲۱ر اکتوبر۔ صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کے مشیر تعلیم جناب ڈاکٹر مصلح الدین صاحب دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے دفتر اہتمام میں ملاقات کی اور دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات دیکھے۔ گھنٹہ دو قیام کے بعد واپسی ہوئی۔

○ **کتابوں کا عطیہ** | سعودی عرب کے ادارہ بحوث علمیہ و الافتاء کی جانب سے دارالعلوم حقانیہ کے کتب خانہ کے لیے اہم کتابوں کا ایک گرانقدر عطیہ موصول ہوا۔ جس میں شرح السنۃ للبغوی، المغنی لابن قدامۃ بذل المجہود۔ فتاویٰ ابن تیمیہ (۳۷ جلدوں میں) نیل الاوطار اور ان جیسی دیگر کئی اہم کتابیں شامل ہیں۔

دارالعلوم حقانیہ سعودی عرب کے اس قدر عنایت اور خصوصی توجہ اور علمی تعاون پر صد درجہ شکرگذار ہے۔

○ اسی طرح مولانا محمد عظیم صاحب سکنہ برہ زئی چھچھ کی جانب سے کچھ کتابوں کا اہم ذخیرہ بھی دارالعلوم کو موصول ہوا ہے جسے مولانا اعجاز حسین صاحب ناظم کتب خانہ نے جاکر وصول کیا۔

مولانا محمد عظیم صاحب موصوف حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے دیوبند جانے سے قبل دور کے تلامذہ میں سے ہیں۔

خداوند تعالیٰ مولانا موصوف کا یہ صدقہ تا قیامت جاری رکھے۔